www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **current affairs**

حضرت امام حسین کا مقصد

آج ۱۰ محرم الحرام ہے، تمام مسلم دنیا میں سانحہ کربلا کا غم چھایا ہوا ہے، مکمل خاموشی ہے، کچھ ہی دیر بعد مسلمانوں کے جلوس حضرت حسین کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے یزید کے سیاہ طرزِ فکر پر احتجاج کی شکل میں اپنے مقام پر پہنچے گے، یوں تو اس واقعہ پر لکھنے اور بولنے کی کوئی گنجائش موجود ہی نہیں، الحمدللہ اس شدت کے ساتھ کام ہوا ہے کہ سینکڑوں کتابیں چھپ چکی ہیں، مگر ایک پہلو اب بھی ایسا موجود ہے جس پر دھیان نہیں دیا جاتا۔

کیا آپنے کبھی سوچا کہ حضرت امام حسینؑ کو یزید کی کس بات پر اعتراض تھا؟ اور یہ کہ یزید حضرت امام حسین سے کیسی بیعت چاہتے تھے؟ اس سے پہلے کہ میں جواب پیش کروں سب سے پہلے ہمیں حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرنی ہوگی۔

اس وقت پاکستان میں جمہوری نظام قائم ہے، اور ۱۹۴۷ سے پہلے یہاں انگریزوں کی بادشاہت تھی۔ یہ حکومتیں چلانے کے دو طریقے ہیں جن سے آپ بخوبی واقف ہونگے ایک جمہوریت اور دوسرا بادشاہت لیکن اسلام میں نہ تو جمہوریت ہے اور نا ہی بادشاہت بلکہ اسلام ایک اور نظام سے متعارف کراتا ہے جسے خلافت کہا گیا ہے،

جمہوریت : اس نظام میں عوام حکومت کرتی ہے، پھر چاہے تو وہ شراب اور زنا کو جائز مانے تو اسے جائز قرار دیا جائے گا۔

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

بادشاہت : اس نظام میں ایک شخص حکومت کرتا ہے۔اور بادشاہی نظام کی بدترین شکل مصر کے فرعونوں میں رہی ہے کہ انہوں نے بنی اسرائیل کو ۴۰۰ سالوں تک غلام بنائے رکھا، انکے لئے کوئی انصاف کے تکازے مقرر نہ تھے۔

خلافت : اس نظام میں حکومت صرف اللہ کی ہوگی، خلافت کا آئین قرآن پاک ہے،اور خلیفہ بادشاہ کی حیثیت سے نہیں بلکہ خدا کے نائب کی حیثیت سے کام سرانجام دیگا۔

نبی پاک ﷺ کے انتقال کے بعد خلافت کا جو ایک حسین نظام چلا آرہا تھا، اسے یزید نے ختم کیا حضرت امام حسینؓ کے انکار کی بنیاد ہی یہ تھی کہ یہ تو غیر اسلامی نظام ہے، جبکہ اسلام میں تو بادشاہت کا کوئی تصور ہی نہیں،اور حضرت امام حسینؓ کا یہ شان نہیں کہ حالات کے دباؤمیں آکر اسلام کے دشمنوں سے ہاتھ ملالیتے یا جھوٹ کو گلے لگا دیتے، آپنے اعلانیہ یزید کی حمایت سے انکار فرمادیا۔

اور اس کے بعد کربلا میں کیا کچھ ہوا یہ آپ سب کو معلوم ہے کہ حضرت امام حسینؓ نے اس غیر اسلامی اور جھوٹے نظام کے خلاف کس قدر قربانیاں دیں کہ آج بھی تاریخ میں اپنا مقام آپ ہیں۔

لیکن پھر یہ ہوا کہ ہم نے حضرت امام حسینؓ کو تو یاد رکھا مگر انکے مقصد کو بھول گئے، یوں تو ہم حضرت امام حسینؓ کے ساتھ ہیں مگر، حضرت حسینؓ آج بھی اپنے مقصد میں اکیلے کھڑے ہیں۔ اور بہ ظاہر تو ہم یزید کے سخت مخالف ہیں مگر یزید اپنے مقصد میں اکیلا نہیں ہم سب اس کے ساتھ ہیں۔

معذرت چاہتا ہوں بہت ہی سخت بات کہہ دی مگر حقیقت یہ ہی ہے حضرت امام حسینؓ کا مقصد خلافت تھا (اللہ کی حکومت) اور یزید کا مقصد غیر اللہ کی حکومت تھا (جمہوریت، آمریت، بادشاہت)۔اب آپ ہی بتایئے کیا آپ جمہوریت کے حق میں نہیں ؟ تو کیا جمہوریت حضرت امام حسینؓ کا مقصد تھا یا یزید کا ؟ تو پھر اپنے آپ سے پوچھیے کہ آپ کس کے مقصد کو لے کر چل رہے ہیں؟ حضرت امام حسین کے یا یزید کے۔

میں اپنے تمام بھائیوں اور بہنوں سے گذراش کرتا ہوں کہ حضرت امام حسین کے مقصد کے لئے اٹھ کھڑے ہوں ،اور اپنی محبت کا حق ادا کریں۔

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2124
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!